تاریخ: ___/___/___

سوال نمبر 2

1 تعارف:

یوم جزا و سزا، قیامت یعنی انصاف کے دن کا نام ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ایک زبردست انصاف کے ذریعے دنیا میں کیے گئے ان کے اعمال کا بدلہ عطا فرمائے گا۔ اسلام میں یوم جزا و سزا کا مفہوم انصاف کے دن، مظلوم کی مدد کا دن، ظالم کی سزا کی گھڑی، بڑی عدالت کا دن، زندگی کے کیے گئے اعمال کے نتائج کا دن اور عزت کے دن سے مشہور ہے۔ زندگی میں اس دن کے حوالے سے سزا و جزا کا ایک بہت گہرا اثر ہے۔ جس کی وجہ سے انسان میں صاف کرنے کا جذبہ ہے۔ انصاف کے دن کی یاد گناہ سے دوری کا سبب اور اچھے کام کی طرف کوشش شامل ہوتی ہے۔ ساتھ ساتھ آخرت کی تیاری کی فکر اور مال و دولت کی لالچ کو کم کرنے کے حوالے سے بھی اس دن کا ہماری زندگی کے اوپر ایک گہرا اثر موجود ہے۔

2 یوم جزا و سزا کا اسلامی تصور کی وضاحت:

یوم جزا و سزا کا اسلامی تصور کی وضاحت کے حوالے سے انصاف کے دن کا قائم ہونا اور ہر مظلوم کو انصاف ملنے کے علاوہ یہ ہے کہ جس میں انسان کو یہ یقین دیتا ہے کہ ایک بڑی عدالت قائم ہوگی جس میں

تاریخ: ___/___/___

ہر ظلم کا بدلہ اور ہر زیادتی کا حساب کیا جائے گا۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور بے شک اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے انصاف کے دن کا مالک" القرآن

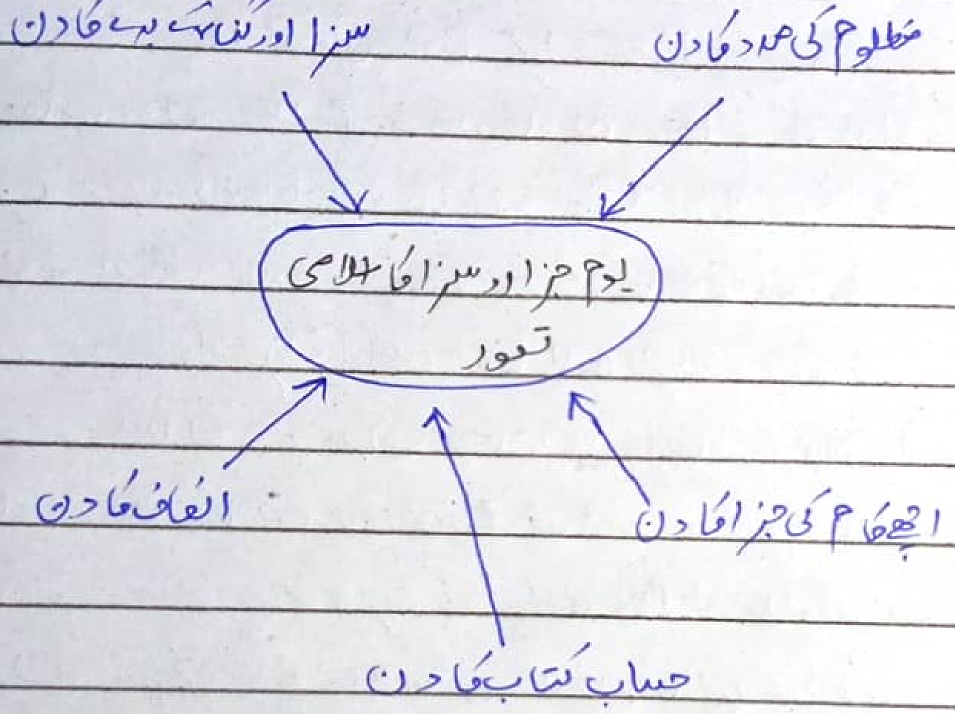

مظلوم کی مدد کا دن: 3

قیامت کے دن ہر روح کو جو کہ دنیا کی زندگی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ ہر نیک کام کرنے والے کو اس کا ~~ثواب~~ اجر اور ہر گناہ کرنے والے کو اس کی سزا ضرور ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ

تاریخ: ___/___/___

ہر قاتل اور ~~مقتول کا~~ مقتول کا حساب بھی کیا جائے گا۔

حدیث شریف کا مفہوم ہے

"بروز قیامت ~~[illegible]~~ قاتل کو جنت کی خوشبو

سے بھی محروم رکھا جائے گا۔ اور جنت

کی خوشبو چالیس سال کی مسافت سے

بھی آئے گی" (صحیح بخاری)

4 گناہگاروں سے سزا کا دن:

کافروں اور مشرکین سے بعض از سائش کا دن

کیونکہ اس دن ان کو اپنے کیے ہوئے گناہوں کا حساب

بھی دینا ہے اور سزا کے لیے تیار بھی رہنا ہے جس کا ان

سے وعدہ کیا گیا ہے۔

"اور وہ پوچھتے ہیں کہ اے نبی قیامت

کب قائم ہو گی کہہ دو کہ وہ نزدیک ہے"

(القرآن)

5 اچھے کاموں سے جزا کا دن:

ہر اچھے کام کرنے والے ایمان والے کو قیامت

کے دن اس کے اچھے اعمال کی وجہ سے بہترین اجر

دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ رحم اور کرم والا معاملہ ہوگا

اس کو اس دن رسواء نہیں کیا جائے گا۔

تاریخ __/__/__

6 حساب و کتاب کا دن :

قیامت کے دن انسان کے تمام حقوق یعنی حقوق العباد اور حقوق اللہ دونوں کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ جس میں اس کے کامیاب ہونے کی صورت میں جنت سے نوازا جائے گا۔ جبکہ ناکام ٹھہرنے کی صورت میں دوزخ ہی کا مقدر ہو گی۔

6 انسانی زندگی میں سزا و جزا کے اثرات

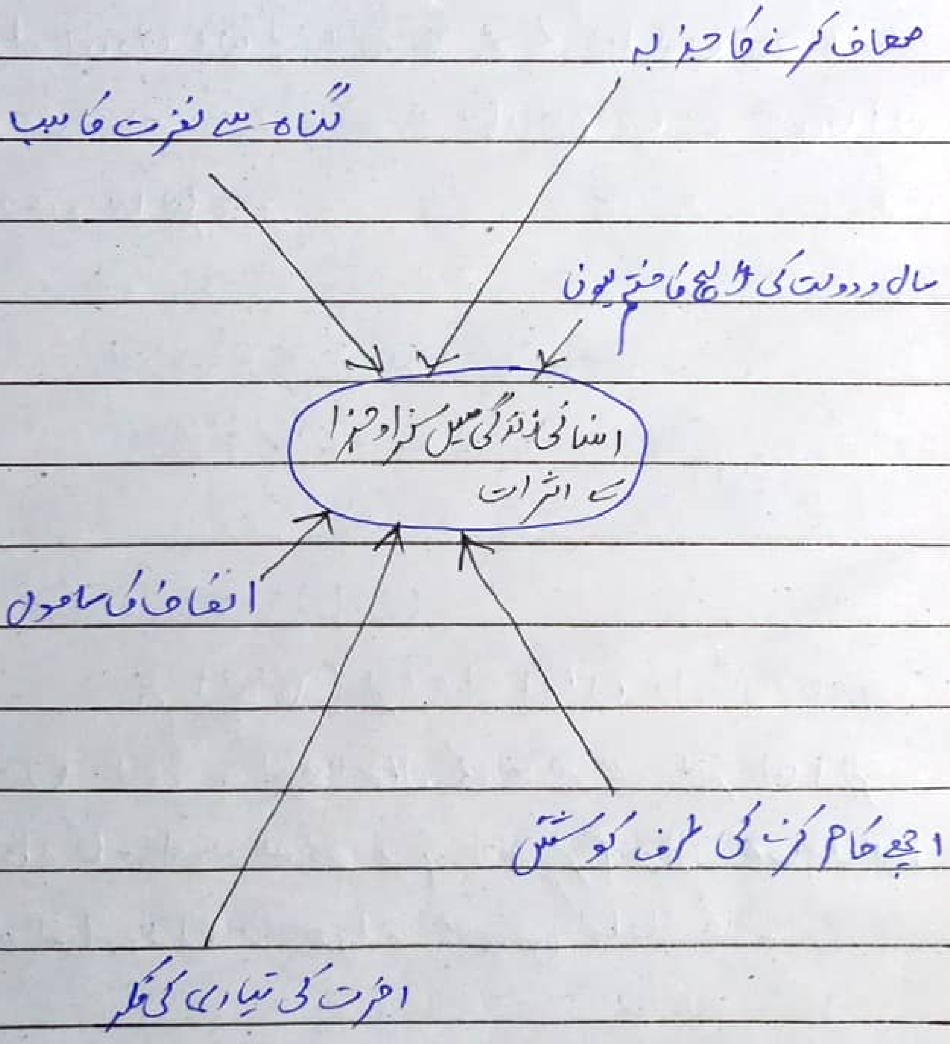

تاریخ: ___/___/___

8 معاف کرنے کا جذبہ:

مسلمانوں میں قیامت شدن سے جو ہے ایک بہترین عمل پیدا ہوتا ہے وہ ایک دوسرے کو معاف کرنا اور ایک دوسرے کے ساتھ درگزر کا معاملہ اپنانا ہے۔ انسان بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت کرتا ہے اور معاشرے کی ایک عظیم مقام حاصل ہو جاتی ہے۔

"بے شک معاف کرنے والے کو اللہ اپنا دوست رکھتا ہے" (القرآن)

9 گناہ سے نفرت کا سبب:

الفاظ شدن اور سزا و جزا کے تصور کی وجہ سے انسان میں گناہ کی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے۔ اور گناہ سے نفرت بڑھ جاتی ہے۔ انسان کو موت اعمال کے بعد یہ یقین ہو جاتا ہے کہ اسے اس کے کام کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ جیسے مزدور کو اس کے پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی اجرت دی جاتی ہے۔

"مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کردو"
(الحدیث)

تاریخ: ___/___/___

۱۵ مال و دولت کی لالچ کا ختم ہونا:

سزا و جزا کے دن کی وجہ سے انسان میں مال و دولت کی لالچ کم اور ختم ہو جاتی ہے وہ انسان مال و دولت کو بس ضرورت کے مطابق ہی اہمیت دیتا ہے۔

۱۱ اچھے کاموں کی طرف کوشش کا جذبہ:

سزا و جزا کی سوچ کی وجہ سے انسان میں اچھے کام کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ اپنے اندر اچھے کاموں سے محبت اور برے کاموں سے نفرت کی کوشش کو یقینی بناتا ہے نماز کا کام کرتا ہے زکوۃ دیتا ہے اور دیگر اچھے کام کرتا ہے۔

"مومنو! نماز قائم کرتے رہو اور زکوۃ ادا کرتے رہو"

(القرآن)

۱۲ آخرت کی تیاری کی فکر:

سزا و جزا کے اس اسلامی تصور کی بدولت انسان میں آخرت کی تیاری کی فکر کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے وہ معاشرے میں انصاف سے رہتا ہے نہ کسی کے ساتھ ظلم کرتا ہے اور نہ ہی کسی ظالم کو کسی مظلوم پر ظلم کرنے دیتا ہے اور معاشرے میں انصاف کی

تاریخ: ___/___/___

خفا قائم ہو جاتی ہے۔

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے۔ اور میں محمد ﷺ تم سب میں اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہوں"

(الحدیث)

13 خلاصہ گفتگو:

مسلمان کے لیے سزا و جزا کے دن یعنی قیامت کی ان کی زندگی میں بہت اہمیت ہے اور اس دن ان کے ساتھ مکمل انصاف کیا جائے گا۔ جیسا کہ قرآن پاک اور حدیث شریف کی روشنی میں مسلمانوں کے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان کس طرح اپنے آپ کو اس دن کے لیے تیار کرتے ہیں۔ ایک غریب شخص کو اس بات کا حوصلہ ہوتا ہے کہ قیامت کے دن اس کے ساتھ کیے گئے تمام دکھ، تکلیف کا مداوا کیا جائے گا۔

بقول شاعر:

زندگی جبرِ مسلسل کی طرح کاٹی ہے
جانے کس جرم کی پائی ہے سزا یاد نہیں

تاریخ __/__/__

سوال نمبر 3

1 تعارف:

اسلام کے پانچ اہم فرض ہیں جن میں زکوٰۃ ایک مکمل اہمیت کا حامل رکن ہے۔ جو کہ ہر مسلمان صاحب حیثیت پر سال میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ کا نظام اور صدقات کی اہمیت کو بہت ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں زکوٰۃ اور صدقات کا نظام بہترین معاشی نظام ہے جس میں دولت کی گردش، امیر و غریب میں فرق کو کم کرنا، دولت کا مسلمانوں کے گرد گردش اور زکوٰۃ حاصل کرنا ایک بہترین نظام موجود ہے۔ جس کے انسان کے سماجی روحانی اور اخلاقی زندگی پر بہت زبردست اثرات مرتب ہوتے ہیں اس کے علاوہ معاشی مسائل میں کمی، لوگوں کے گرد بھائی چارے کا جذبہ دوسروں کی مدد کی کوشش۔ دولت سے نفرت، سادگی کا جذبہ اور روحانیت کی طرف ایک بڑے قدم کی علامات ہوتی ہیں۔

2 اسلامی تعلیمات کی روشنی میں زکوٰۃ اور صدقات کا نظام:

زکوٰۃ اور صدقات اسلامی تعلیمات کا ایک بہترین تحفہ ہے۔ اس نظام اور تعلیمات کے ذریعے بہترین معاشی نظام کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔ جس میں دولت کی گردش امیر اور غریب کے درمیان فرق کو کم کرتی ہے اور دولت کی

CamScanner

تاریخ: ___/___/___

مسلمانوں کے گرد گردش کو یقینی بنانے کے لیے اور مسلمانوں
کے مال کو پاک بھی کرتی ہے۔

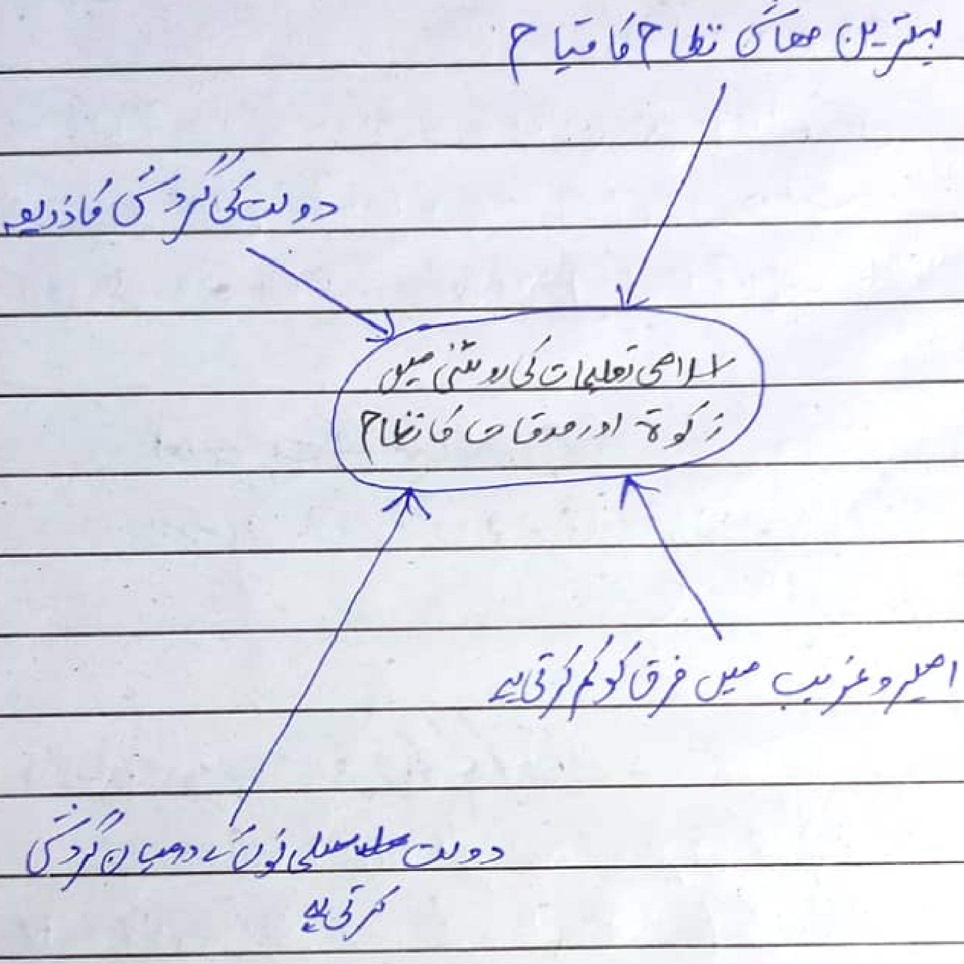

3 بہترین معاشی نظام کا قیام:

اسلامی تعلیمات کی روشنی
میں بہترین معاشی نظام کا نفاذ صرف اور صرف زکوۃ اور
صدقات کے ذریعے ہی ممکن ہے کیونکہ اس کے ذریعے ایک
زبردست نظام کے ذریعے دولت ایک مخصوص گردش
میں امیر اور غریب کے درمیان گھومتی ہے اور مسلمانوں

6

میں غربت کی کمی اور خوشحالی کو فروغ ملتا ہے۔

دولت کی گردش کا بہترین ذریعہ: 4

زکوٰۃ اور صدقات

کے نظام کے ذریعے دولت کی ایک بہترین انداز میں گردش کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ جس میں دولت امیر سے غریب کے درمیان منتقل کی جاتی ہے۔

اور دولت کو تمہارے امیروں کے
درمیان ہی گردش نہ کرتی رہ جائے

(الحشر)

امیر اور غریب کے فرق کو کم کرتی ہے۔ 5

دولت امیر اور غریب کے فرق کو کم کرنے کے بجائے زیادہ کرتی ہے۔ مگر دین اسلام کی تعلیمات کے ذریعے جب اس میں نظام زکوٰۃ و صدقات کو شامل کیا جاتا ہے تو یہ ایک بہترین نظام بن کر امیر اور غریب کے درمیان فرق کو مکمل طور پر کم کرنے کی طرف کوشش کرتی ہے۔ اس کے ذریعے امیر اور غریب میں فرق کم ہوتا ہے اور صرف اور صرف تقویٰ کا فرق باقی رہتا ہے۔

CS CamScanner

زکوۃ حاصل کرنے کا بہترین نظام

زکوۃ حاصل کرنے کا ایک بہترین نظام اسلام نے ہمیں سکھایا ہے جس کو کچھ اس طرح واضح کیا گیا ہے

اشیاء	تعداد	کل وقت
سونا	7½ تولا	سال میں ایک بار
چاندی	52½ تولا	" "
مال تجارت	سونا کی قیمت کے برابر	" "
زمین	بارانی	10 فیصد پیداوار کا عشر
زمین	غیر بارانی	5 فیصد پیداوار کا نصف عشر
اونٹ	5:1	سال میں ایک بار
گائے	30:1	" "
بکرا	10:1	" "

تاریخ ___/___/___

6 انسان کی سماجی زندگی پر زکوٰۃ و صدقات کے اثرات

انسان کی سماجی زندگی پر زکوٰۃ و صدقات کے بہت گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لوگوں کے درمیان بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے۔ مہنگائی کو قابو کیا جاتا ہے اور دولت کی گردش سے معاشرے میں توازن قائم ہوتا ہے۔

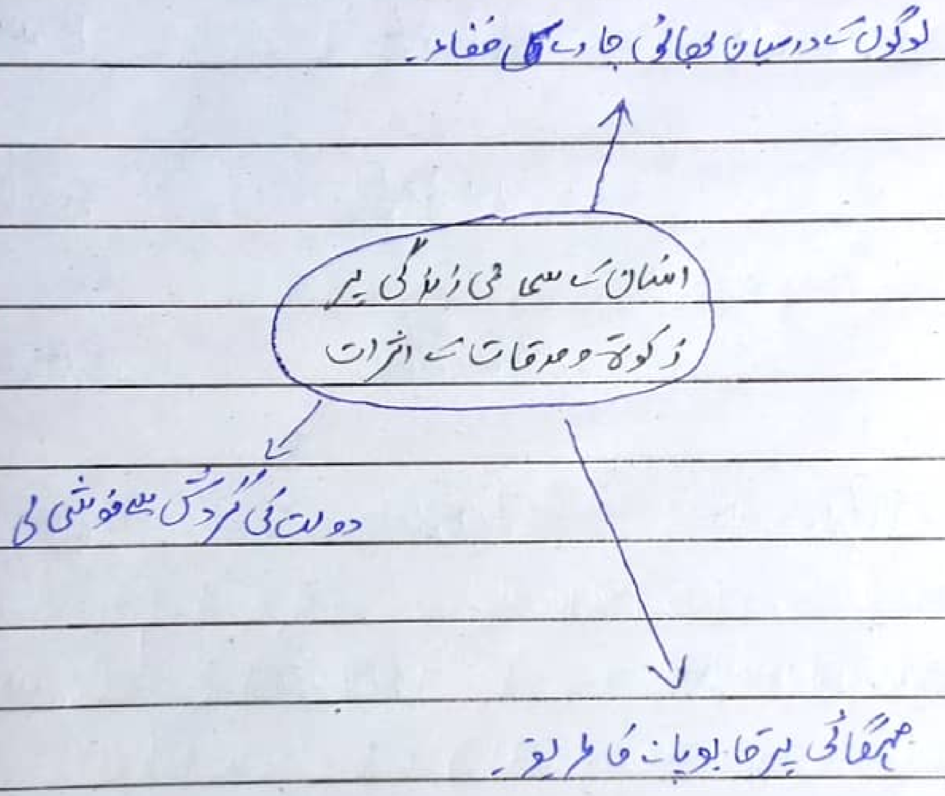

8 لوگوں کے درمیان بھائی چارے کی فضا:

زکوٰۃ اور صدقات کی ادائیگی سے لوگوں کے درمیان بھائی چارے کی فضا قائم ہوتی ہے اور لوگ ایک دوسرے کے ساتھ پیار محبت کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ اور معاشرہ امن کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

9 دولت کی گردش سے معاشرے میں خوشحالی:

دولت کی گردش سے معاشرے میں خوشحالی اور لوگوں کے درمیان باہمی اعتماد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ لوگوں میں خوشحالی سے ہر شخص کی قوت خرید بھی معاشرتی بہتر ہوگی۔

10 مہنگائی پر قابو پانے کا طریقہ:

معاشرے میں مہنگائی کو قابو کرنا کا بہترین طریقہ اسلام نے ہمیں صدقات اور زکوٰۃ دینے کا بتایا ہے جس سے معاشرے میں خوشحالی کو فروغ ملتا ہے

11 انسان کے اخلاقی زندگی پر اثرات:

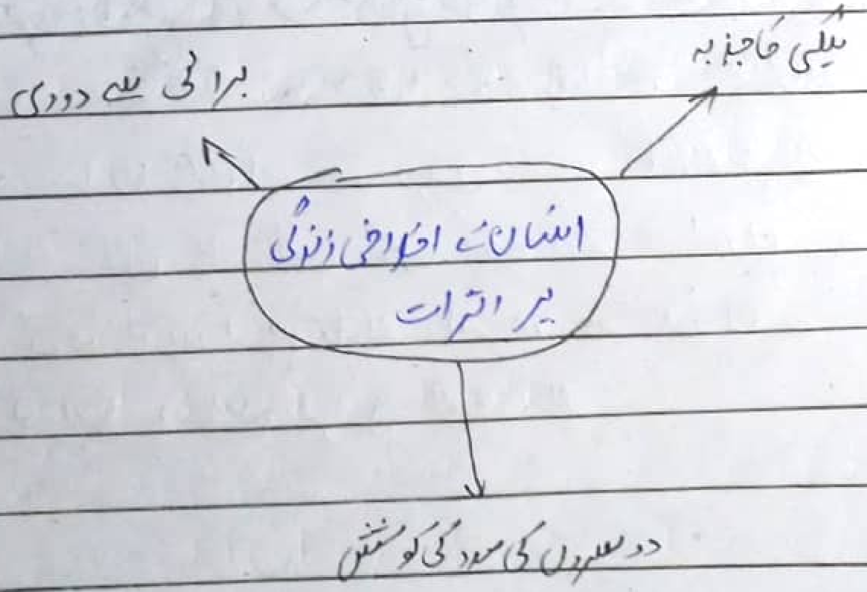

12 **نیکی کا جذبہ:** 15

صدقات اور خیرات کے ذریعے انسان کی اخلاقی
زندگی میں نیکی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور انسان زیادہ سے
زیادہ نیکی کے کاموں میں حصہ لیتا ہے۔

"نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو"
(القرآن)

13 **برائی سے دوری:**

برائی سے دوری کا جذبہ انسان میں
صدقات اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے آتا ہے۔ مسلمان معاشرے میں
اس کی بڑی وجہ بھی اس زکوٰۃ اور صدقات کے اثرات
سے ممکن ہے 16

14 **دوسروں کی مدد کی کوشش کا جذبہ**

زکوٰۃ اور صدقات کی ادائیگی سے مسلمان
کے درمیان نیکی اور دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا
ہوتا ہے جس سے حقیقی میں ایک بہتر مسلمان
بننے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ دوسروں کی 17
مدد کو اپنا اولین فرض سمجھتا ہے۔

15 انسان کی روحانی زندگی میں زکوۃ اور صدقات کے اثرات:

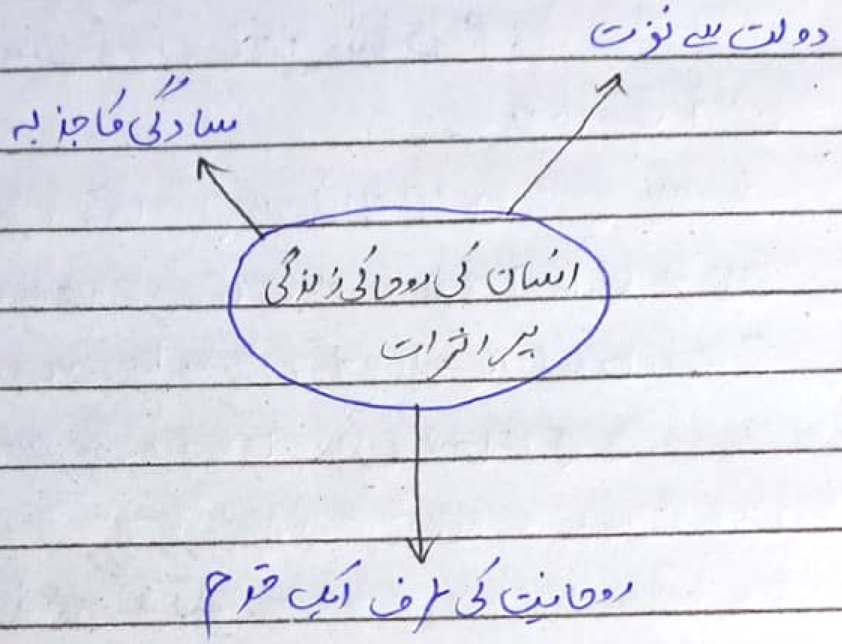

16 دولت سے نفرت:

انسان کی روحانی زندگی پر اثرات دولت سے نفرت کی صورت میں واضح ہوتے ہیں کہ انسان ایک بہترین طریقے سے دولت سے نفرت اور لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

17 سادگی کا جذبہ:

زکوۃ اور صدقات کی ادائیگی انسان کی زندگی میں ہونے سے انسان میں سادگی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور انسان ایک سادہ

تاریخ __/__/____

اور خوشیوں سے بھری زندگی گزارتا ہے اور ایک بہترین معاشرے کا قیام عمل میں آتا ہے

18 روحانیت کی طرف ایک نیا قدم:

روحانیت احساس انسان کو حاصل ہوتی ہے جس میں پیسے سے محبت نہ ہو۔ صدقات اور زکوٰۃ انسان کو پیسے سے محبت سے بچاتے ہیں اور انسان روحانیت کے منفرد سفر کی طرف گامزن ہو جاتا ہے

19 اختتامی گفتگو:

زکوٰۃ اور صدقات دین کے ایک ~~بنیا~~ بنیادی جزو ہے۔ اس کے ذریعے دولت کی تقسیم امیر سے غریب کے درمیان ہوتی ہے اور مسلمانوں میں ایک دوسرے سے نفرت اور اساوت سے محبت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ اس میں انسان کا بہترین عمل نکل کر سامنے آتا ہے۔

تاریخ: __/__/____

سوال نمبر 7

1 تعارف:

اسلام کے معاشی اصولوں کا دور جدید کے سماجی انصاف کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ اس نظام میں انسان کو انصاف کے ساتھ زندگی گزارنے کا جذبہ عطا کیا جاتا ہے۔ انسان کے درمیان بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے۔ یہ انسان کو ٹیکس کے ذریعے، زکوٰۃ کی صورت میں، خیرات کے ذریعے، بیت المال کی صورت میں اور یتیموں اور مسکینوں کی مدد کی صورت میں معاشی نظام کے ذریعے انصاف کے حصول کو ممکن بنایا جاتا ہے۔

2 سماجی انصاف کے ذریعے اسلام کے معاشی اصول

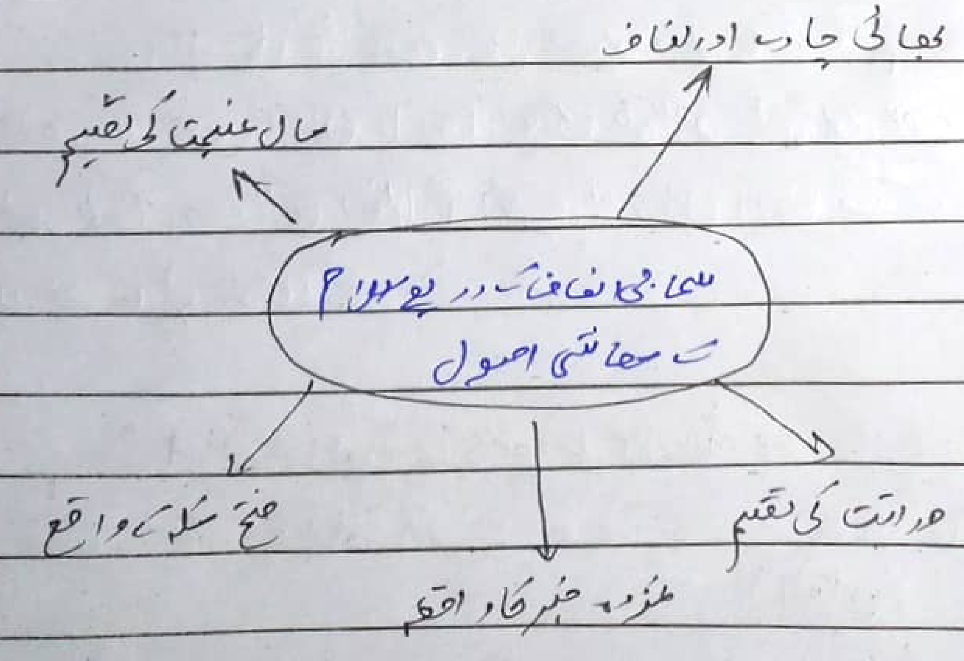

تاریخ: __/__/__

3 بھائی چارے اور انصاف:

ہجرت مدینہ کے وقت نبی کریم ﷺ نے ایک انصار کو ایک مہاجر کا بھائی بنایا جس سے مساوات انصاف اور بھائی چارے کی ایک زبردست فضا قائم ہوئی جس نے تمام عرب اور دنیا میں اپنے اثرات دکھائے۔

4 مال غنیمت کی تقسیم انصاف اور معاشی اصول کے مطابق:

مال غنیمت وہ مال جو مسلمان دشمن فوج سے حاصل کرے۔ غزوہ خیبر میں جو مال مسلمانوں کو حاصل ہوا اس میں ایک حصہ اللہ تعالیٰ کا یعنی غریبوں کو دیا گیا۔ اس کے ذریعے مال غنیمت کی تقسیم میں انصاف اور معاشی نظام درست ملتا ہے۔

5 وراثت کی تقسیم میں انصاف اور معاشی نظام:

اسلام نے وراثت میں ~~حصہ~~ عورتوں کو بھی حصہ دیا جس میں انصاف کی خوشبو ملتی ہے اور اسی طرح معاشی نظام ایک بہترین انصاف کے ذریعے قائم ہوتا ہے۔

"اے لوگو! عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہو"

(القرآن)

تاریخ: __/__/__

6 فتح مکہ کے موقع پر انصاف اور نظام معاشی کا ایک بہترین عمل:

فتح مکہ کے موقع پر انصاف اور نظام معاشی کا ایک بہترین عمل انسان کی زندگی میں آیا ہے اور مسلمانوں کو ایک زبردست حکمت عملی کے ذریعے فتح مکہ کیا گیا۔ اور سود کے اور عام معاشی کا اعلان کیا۔ ابو سفیان نے بھی اسلام کو قبول کیا اور بہترین حکمت عملی کے ذریعے مسلمانوں کو عمل کرنے کی طرف راغب کیا۔

6 جدید دور میں سماجی انصاف کے ذریعے اسلامی معاشی اصولوں کا قیام:

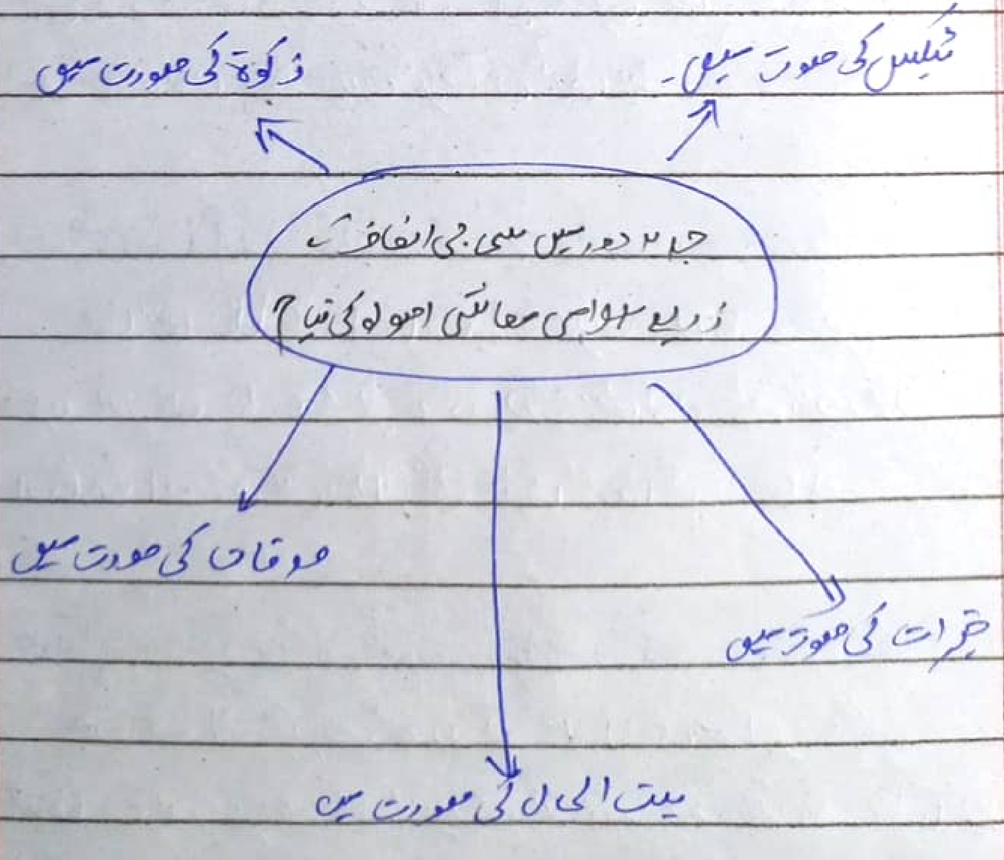

تاریخ: ___/___/___

8 معاشی نظام، انفاق ٹیکس کی صورت میں:

جدید دور میں ٹیکس کا نظام اس حوالے سے ایک جدید نظام ہے۔ جو کہ معاشی نظام اور سماج کے انفاق کی طرف ایک کوشش ہے اور ٹیکس کے ذریعے دولت کو لوگوں کی فلاح کے لیے خرچ کیا جاتا ہے۔

9 معاشی نظام، انفاق، زکوۃ کی صورت میں:

معاشی نظام، انفاق، زکوۃ کی صورت میں آج بھی قائم ہے جس میں مسلمانوں کے درمیان دولت کی گردش اور اس گردش میں غریبوں کا حصہ بھی موجود ہے۔ اور اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ یہ صرف مسلمانوں کے درمیان گردش کرتی ہے۔

10 معاشی نظام، انفاق اور بیت المال کی صورت میں:

معاشی نظام، انفاق اور بیت المال کی صورت میں ایک بہترین حکمت عملی کے ذریعے مسلمانوں میں ایک عملی انفاق اور معاشی نظام کی فضاء قائم کرتا ہے۔

11 صدقات و خیرات کی صورت میں انفاق اور معاشی نظام:

صدقات اور خیرات کے ذریعے اسلامی معاشرے میں صدقات اور خیرات کی اہمیت کو بہت روشنی دی گئی ہے

اور مسلمانوں کے درمیان محبت کا ایک جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس
میں زندگی گزارنے میں انصاف اور معاشی نظام کی حفاظت
قائم ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے مسلمانوں میں دولت کا
توازن بھی نہیں بگڑتا۔

12 خلاصہ گفتگو:

اسلام ایک مکمل دین ہے۔ اس دین
اسلام میں سماجی نظام میں انصاف کو بہت
اہمیت حاصل ہے۔ اس نظام میں خلفائے چاروں کا درس
مال غنیمت کی تقسیم انصاف اور معاشی اصول کے ساتھ
اہمیت پر زور، وراثت کی تقسیم اور انصاف اور معاشی نظام
اور اسلامی واقعات میں اس کی بہت اہمیت ملتی
ہے۔ جدید دور میں سماجی انصاف کے ذریعے اسلامی
معاشی اصولوں کا قیام ٹیکس کی صورت میں، زکوٰۃ کی
صورت میں۔ صدقات کی صورت میں خیرات کی صورت میں
بیت المال کی صورت میں انہیں پوری اہمیت کے ساتھ
جھلک دکھا رہا ہے۔

تاریخ: ___/___/___

سوال نمبر 6

1 **تعارف:**

خطبہ حج الوداع کی روشنی میں اسلام
ہمیں بھائی چارے کا سبق - تقوی کی طرف توجہ دیں اسلام
اخلاقیات کا ایک مکمل درسگاہ اور اس کے ساتھ ساتھ
لڑائی جھگڑے سے گریز کا درس دیتا ہے۔ آپ کے آخری خطبہ
میں عورتوں کے وقار کے لیے عورتوں کے ساتھ عزت سے
پیش آنے کا درس۔ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس
گھریلو زندگی کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ عورتوں کے حقوق
کے حوالے سے وراثت کے حق۔ عنوان کا حق سرِ فہرست
ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

~~ارشاد باری تعالیٰ ہے~~

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں
کے لیے بہتر ہے۔

الحدیث

2 **انسانی حقوق خطبہ حج الوداع کی روشنی میں:**

انسانی حقوق خطبہ حج الوداع کی روشنی میں
مسلمانوں کو بھائی چارے کا درس، تقوی کی طرف
توجہ۔ لڑائی جھگڑے سے گریز کا درس دیتے ہیں۔

تاریخ: ___/___/___

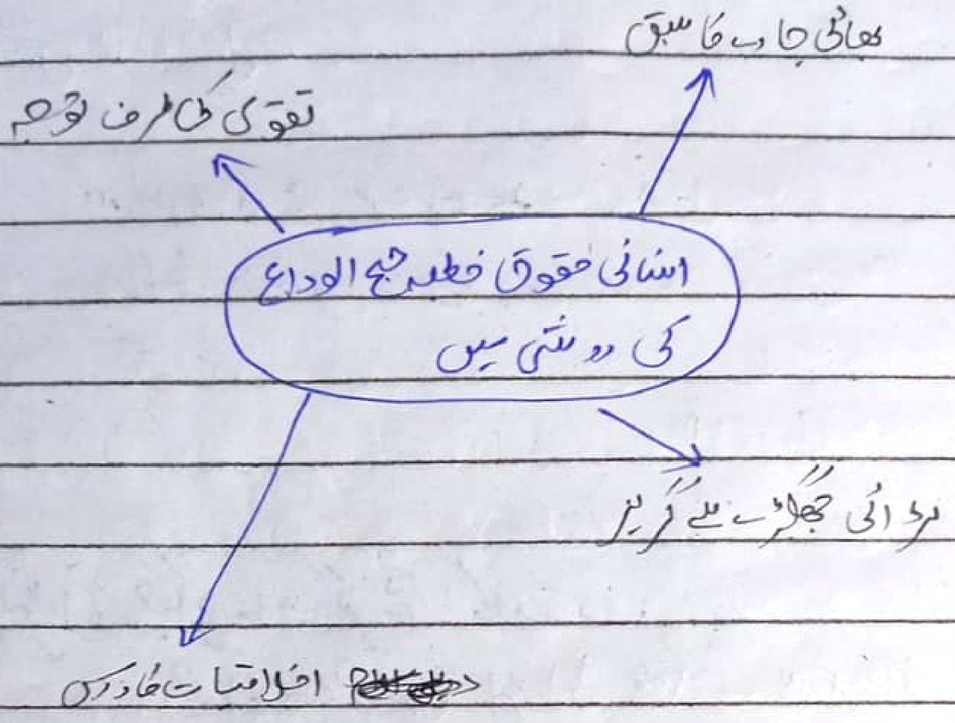

3 بھائی چارے کا درس:

خطبہ حج الوداع میں مسلمانوں کو بھائی چارے کا درس دیا گیا اور بتایا گیا کہ تمام مسلمان برابر ہیں۔

کسی عربی کو کسی عجمی پر اور گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں

(الحدیث)

4 تقویٰ کی طرف توجہ:

خطبہ حج الوداع کے موقع پر تقویٰ کی اہمیت پر زور دیا گیا اور کہا گیا کہ صرف تقویٰ ہی

یہی ایسی چیز ہے جس کی بنیاد پر ایک شخص دوسرے
شخص سے افضل ہے۔

کسی عربی کو عجمی پر اور ~~کالے~~ کالے کو گورے کو کالے
پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے
تقویٰ کے
(الحدیث)

5 **لڑائی جھگڑے سے گریز کا درس:**

حجۃ الوداع میں لڑائی جھگڑے سے گریز کا
حکم دیا گیا اور مسلمانوں کو ایک جماعت اور تفرقے سے
بچے رہنے کا حکم دیا گیا۔

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو
اور آپس میں تفرقہ نہ کرو
(القرآن)

6 **اخلاقیات کا درس:**

یہ آخری خطبہ اسلام کا مرکزی خلاصہ تھا جو
دین اسلام کا ہے اس میں اخلاقیات کا درس کو بہت اہمیت
دی گئی اور مسلمانوں کو آپس میں بھائی چارے کا
حکم دیا گیا اور بتایا گیا کہ اسلام اخلاقیات پر کس قدر زور دیتا ہے

تاریخ: __/__/__

٦ عورتوں کا وقار آخری خطبہ کی روشنی میں۔

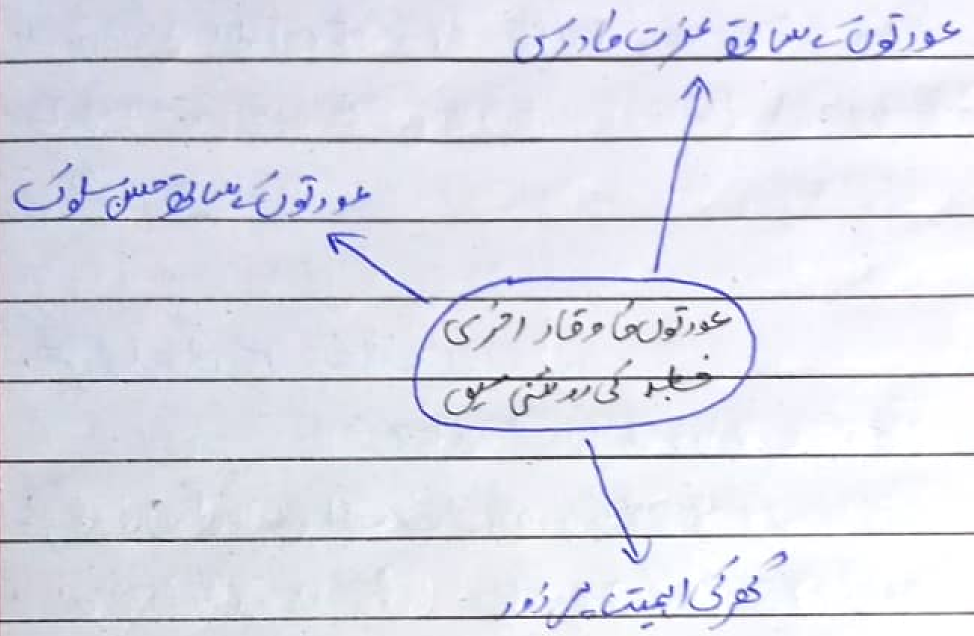

8 عورتوں کے ساتھ عزت کا درس:

اسلام کے اس خطبہ میں معاشرے کے ہر پہلو کا ذکر کیا گیا اور عورتوں کے ساتھ عزت کا درس دیا گیا اور ~~یہ~~ یہ حکم دیا گیا کہ کہ عورتوں کو معاشرے میں عزت اور احترام کے ساتھ رکھا جائے۔

عورتوں کے معاملے میں ہمیشہ اللہ سے ڈرتے رہو

(القرآن)

تاریخ: __/__/__

9 عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس:

اس حج الوداع کے موقع پر عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیا گیا۔ اور اس کے ذریعے معاشرے میں ایک باہمی عزت اور احترام کی فضا قائم کی گئی۔

10 گھریلو زندگی میں انصاف پر زور:

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر گھریلو زندگی میں انصاف پر زور دینے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ اور درس دیا گیا کہ تمام مسلمان اپنے گھروں میں انصاف کو قائم کرے۔

11 عورتوں کے حقوق آخری خطبہ کی روشنی میں:

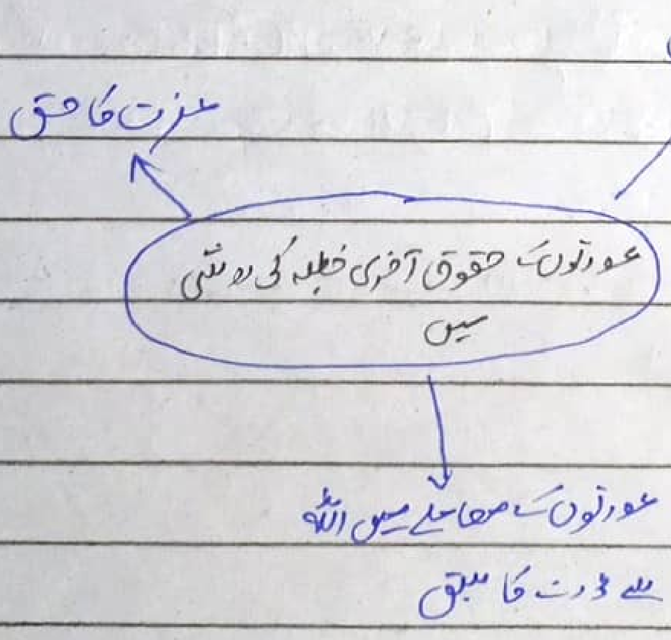

تاریخ: ___/___/___

12 وراثت کا حق اور خطبہ حجۃ الوداع

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر مسلمانوں
کو اپنے گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیا گیا۔
اس حسن سلوک میں عورتوں کو وراثت کے حقوق
ادا کرنے کا حکم کے حوالے سے اس میں بہت سے تعلیمات
موجود ہیں۔

13 عزت کا حق اور خطبہ حجۃ الوداع:

اسلام میں عزت کا حق عورتوں کو مسلمان
کے لیے بڑی شان کی بات ہے۔ اسلام اس چیز پر زور
دیتا ہے کہ مسلمان عورتوں کو حسن حد تک ممکن ہو عزت
کے حق کے ساتھ نوازے۔

14 عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرنے کا درس:

اسلام اس حوالے سے کئی بار ذکر
کر چکا کہ عورتوں کے ساتھ انصاف کے ساتھ پیش آئے
اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرنے کا حکم اسلام
نے ہی دیا ہے۔

"اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے
ڈرتے رہو"

(القرآن)

تاریخ ___/___/___

خلاصہ گفتگو:

اسلام اس چیز پر ہمیشہ زور دیتا ہے کہ انصاف اور بھائی چارے کی فضا کو قائم رکھا جائے۔ اس سلسلے میں خطبہ حجۃ الوداع میں بھائی چارے کا سبق، تقویٰ کی طرف توجہ۔ دین اسلام میں اخلاقیات کا مکمل درس، نژادی جھگڑے سے گریز کا حکم دیا گیا۔ عورتوں کے حقوق آخری خطبے کی روشنی میں بہت واضح ہے۔ عورتوں کے ساتھ عزت سے پیش آنا، عورتوں کے ساتھ حسن سلوک۔ اس کے ساتھ ساتھ عورتوں کے حقوق کے حوالے سے آخری خطبہ میں وراثت کے حقوق، عزت کا حق اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرتے رہنے کا حکم شامل ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ انسان اسلام کے بتائے ہوئے ان تمام احکامات پر عمل کرے اور معاشرے کو صحیح معنی میں اسلام کا گہوارہ بنائے۔ اور ایک ایسا معاشرہ بنائے جس میں اللہ تعالیٰ اور نبیوں کے آخری نبی حضرت محمدؐ کی خوشی شامل ہو۔